کو پورا کیا اور اصحاب ذوق کی تشنگی دور کرنے کا سروسامان کر دیا۔

اردو دائرۂ معارف اسلامیہ

پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام اردو دائرہ معارف اسلامیہ کا ۱۹۶۴ء میں آغاز ہوا تھا جو بحمداللہ ۱۹۸۹ء میں تیئیسویں جلد پر اپنے اختتام کو پہنچا۔ ان میں جلد نمبر ۱۴ اور ۱۶ دو دو ضخیم جلدوں میں ہیں اس طرح مجلات کی کل تعداد ۲۵ ہوتی ہے۔ ان کے صفحات کی کل تعداد بیس ہزار ایک سو نواسی ہے اور ہر جلد کے ساتھ اختصارات، رموز، حوالہ جات وغیرہ اور اردو انگریزی کے اولین چار صفحات کو جو ۲۵، ۳۰ سے لے کر ۴۰، ۵۰ صفحات تک ہوتے ہیں اگر شامل کر لیا جائے تو اکیس ہزار صفحات سے زیادہ ہو جاتے ہیں۔

اس دائرہ معارف کی تدوین میں مولوی محمد شفیع، مولانا غلام رسول مہر، ڈاکٹر سید عبداللہ، محمد امجد الطاف وغیرہ محققین شریک رہے ہیں۔ اردو زبان میں تالیف و تدوین کا یہ عظیم الشان کارنامہ ہے جو وجود میں آیا ہے۔ برصغیر پاک و ہند کی کسی زبان میں اس کی کوئی مثال نہیں۔ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد، علوم و فنون، ان کی اصطلاحات، شخصیات، مقامات وغیرہ پر اعلیٰ معیاری تحقیقی مقالات شامل ہیں۔ مگر بعض اندراجات بہت سطحی معلومات کے حامل اور غیر معیاری بھی ہیں۔

اب ادارے کے پیش نظر ان تمام مجلات کا ایک جامع اشاریہ (انڈکس) تیار کیا جانا ہے جو غالباً دو جلدوں میں مکمل ہوگا۔ اور آئندہ دو تین سال کی محنت کے بعد تکمیل کو پہنچے گا۔

شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی

مولانا سید حسین احمد مدنی کے سوانح و خدمات میں متعدد تصانیف ہندوستان سے شائع ہو چکی تھیں۔ لیکن ان کے سوانح، سیاسی و مذہبی افکار اور خدمات کے تذکرے میں ایک جامع تصنیف کی جگہ ابھی تک خالی تھی مولانا فرید الوحیدی حضرت کے بھتیجے مولانا وحید احمد کے خلف الرشید ہیں یہ کارنامہ انھوں نے انجام دیا ہے کتاب مولف کے پیش لفظ اور مولانا سید ابوالحسن ندوی